جغرافیہ

8

گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب، لاہور

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1۔	نقشے اور اشکال	1-9
2۔	بحر اور بحیرے	22-30
3۔	قدرتی آفات	31-40
4۔	بڑے ماحولیاتی مسائل	41-46
5۔	پاکستان کی آب وہوا	56-62
6۔	پاکستان کے ہمسایہ خطے	63-71

نگران : مسٹر سلطان شاھد، پرنسپل

مسٹر کاشف محمود، پرنسپل

تیار کردہ : مسز صائمہ نوشین ، جونیئر سپیشل ایجوکیشن ٹیچر

یونٹ 1

نقشے اور اشکال

سوالنمبر 1۔درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1۔دنیا کے اکثر ممالک میں مردم شماری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سال بعد ہوتی ہے؟

الف۔تین ب۔پانچ ج۔آٹھ د۔دس

2۔درجہ حرارت اور بارش کو ظاہر کرنے کے لیے زیادہ تر کونسا طریقہ موزوں ہے؟

الف۔پٹی گراف ب۔پائی گراف ج۔خطی گراف د۔نقاطی گراف

3۔دنیا کے مختلف مقامات کا محل وقوع کس سے معلوم کیا جاسکتا ہے؟

الف۔نقشے سے ب۔آب وہوا سے ج۔قدرتی خطے سے د۔اشکال ہے

4۔زمین کے کسی خاص حصے یا پوری سطح زمین کو کسی ہموار سطح پر پیمانے کے مطابق منتقل کرنا کہلاتا ہے۔

الف۔جغرافیہ ب۔شکل ج۔نقشہ د۔خط

5۔تقسیمی نقشوں کی کتنی اقسام ہیں؟

الف۔پانچ ب۔چار ج۔تین د۔دو

جوابات۔ 1۔دس 2- پٹی گراف 3- نقشے سے 4۔ نقشہ 5۔دو

سوالنمبر 2۔مختصر جواب دیں۔

1۔اعداد وشمار وک ظاہر کرنے کے طریقوں کے نام لکھیں؟

جواب۔اعداد وشمار کو ظاہر کرنے کے طریقے درج ذیل ہیں۔

i ۔خطی گراف ii۔پٹی گراف iii۔پائی گراف

2۔نقشے کی تعریف کریں۔

جواب۔زمین کے کسی خاص حصے یا پوری سطح زمین کو کسی ہموار سطح پر پیمانے کے مطابق منتقل کرنا نقشہ کہلاتا ہے۔

3۔پائی گراف سے کیا مراد ہے؟

جواب۔اعداد وشمار کو دائرے یا دائرے کے مختلف حصوں کی صورت میں دکھانا پائی گراف کہلاتا ہے۔

سوالنمبر 3۔ نقشے کی اقسام پر نوٹ لکھیں۔

جواب۔ نقشے کی کئ اقسام ہیں جن میں چند درج ذیل ہیں۔

1۔اٹلسی نقشے :

اٹلسی نقشے عموماً دنیا، براعظموں اور ملکوں کے متعلق عام معلومات پیش کرتے ہیں۔

2۔مساحتی نقشے:

مساحتی نقشہ کسی چھوٹے علاقے کے بارے میں کافی معلومات فراہم کرتا ہے مثلاً اس علاقے کے زیریں اور بلند حصے، دریا، جنگل، گاؤں، پگڈنڈیاں، سڑکیں، ریلوے لائن، نہریں اور کنوئیں وغیرہ۔

3۔رقبائی نقشے :

رقبائی نقشے بڑے پیمانے پر بنائے جاتے ہیں اس قسم کے نقشوں پر ہر گھر، بلاک، گلی، سڑک، پارک اور بازار وغیرہ کی تفصیل دی جاتی ہے۔

4۔ تقسیمی نقشے :

تقسیمی نقشے چیزوں کی تعداد اور مقدار وغیرہ کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

سرگرمی :

☆استاد طلبہ سے خطی گراف اور پائی گراف کی اشکال بنوائیں۔

یونٹ 2

بحر اور بحیرے

سوالنمبر 1۔درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1۔سطح زمین پر پانی کا سب سے بڑا قطعہ کہلاتا ہے۔

الف۔بحر ب۔بحیرہ ج۔آبنائے د۔خلیج

2۔چاند، زمین اور سورج ایک لائن میں ہوتے ہیں۔

الف۔چاند کی پہلی اور چودھویں تاریخ کو ب۔چاند کی چوتھی تاریخ کو

ج۔چاند کی ساتویں تاریخ کو د۔چاند کی اکیسویں تاریخ کو

3۔لہریں جو ٹوٹ کر جھاگ بن جاتی ہیں، کہلاتی ہیں:

الف۔سویل ب۔بریکر ج۔سرف د۔سونامی

4۔سمندری پانی کی سطح میں ایک تسلسل سے اتار چڑھاؤ کہلاتا ہے۔

الف۔رو ب۔لہر ج۔مدوجزر د۔کشش ثقل

5۔کشش ثقل کا نظریہ پیش کرنے والے سائنسدان کا نام ہے۔

الف۔نیوٹن ب۔مارکونی ج۔گلیلیو د۔ایڈیسن

جوابات۔ 1۔بحر 2- چاند کی پہلی اور چودھویں تاریخ کو 3- سرف 4۔ مدوجزر 5۔نیوٹن

سوالنمبر 2 مختصر جواب دیں۔

i۔لہر سے کیا مراد ہے

جواب۔سطحی پانی کی حرکت لہر کہلاتی ہے یعنی پانی کی اوپر نیچے یا آگے پیچھے حرکت کو لہر کہتے ہیں۔

ii۔ مدوجزر کی تعریف کریں۔

جواب:۔سمندری پانی کی سطح پر ایک تسلسل سے اتار چڑھاؤ ہوتا ہے اسے مدوجزر کہتے ہیں۔پانی کا یہ اتار چڑھاؤ چاند کی کشش کی وجہ سے ہوتا ہے۔

iii۔بحراور بحیرے میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ i۔ بحر: سطح زمین پر پانی کے سب سے بڑے قطع کو بحر کہتے ہیں۔

ii۔ بحیرہ : بحر سے منسلک چھوٹے قطع کو سمندر یا بحیرہ کہا جاتا ہے۔

iv۔آبنائے اور خاکنائے میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ i۔ آبنائے : سمندری پانی کا ایک تنگ قطعہ جو دو بحروں یا بحیروں کو آپس میں ملائے آبنائے کہلاتا ہے۔

ii۔ خاکنائے : خشکی کا ایک تنگ قطعہ جو دو بڑے بری قطعوں کو آپس میں ملائے خاکنائے کہلاتا ہے۔

v۔بحری رو سے کیا مراد ہے؟

جواب۔جب ہوائیں سمندری پانی کے ایک مخصوص حصے کو ایک خاص سمت میں چلانا شروع کر دیں تو پانی کی اس حرکت کو بحری رو کہتے ہیں۔

سوالنمبر 3۔تفصیل سے جواب دیں۔

1۔چند اہم بحروں کی خصوصیات پر بحث کریں۔

جواب۔ دنیا میں پانچ بڑے بحر ہیں ان کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1۔ بحرالکاہل :

یہ دنیا کا سب سے بڑا بحر ہے اس کا کل رقبہ155 ملین مربع کلومیٹر ہے اور پھیلاؤ17000 کلومیٹر ہے۔ یہ دنیا کی اہم تجارتی شاہراؤں میں شامل ہے۔

2۔ بحراوقیانوس :

یہ دنیا کا دوسرا بڑا بحر ہے۔اس کا کل رقبہ 76 ملین مربع کلومیٹر ہے اس کی اوسطاً گہرائی 3900 کلومیٹر ہے۔

3۔ بحر ہند :

بحر ہند دنیا کا تیسرا بڑا بحر ہے اس کا کل رقبہ 68 ملین مربع کلومیٹر ہے اور گہرائی 3900 کلومیٹر ہے۔

4۔ بحر منجمد شمالی :

اس کا کل رقبہ 14 ملین مربع کلومیٹر ہے اور اوسطاً گہرائی 1200 کلومیٹر ہے اس کی سطح پر برف جمی ہوئی ہے۔

5۔ بحر منجمد جنوبی :

اس کا کل رقبہ20 ملین مربع کلومیٹر ہے اس کی اوسطاً گہرائی 4000 کلومیٹر ہے اس کا پانی انتہائی سرد ہے اور اس میں بڑے بڑے آئس برگ ہیں۔

2۔لہروں کی وجوہات بیان کریں۔

ہوائیں :

ہوائیں لہریں پیدا کرنے کا سب سے عام اور اہم ذریعہ ہیں۔

گرد باد اور ٹارنیڈوز :

سمندر کی سطح پر بننے والے گرد باد اور ٹارنیڈو سمندروں پر سفر کرتے ہیں بڑی بڑی لہریں پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔

زلزلہ :

زلزلہ بھی لہریں پیدا کرنے کا ایک بڑا سبب ہے۔

بریکر :

جیسے جیسے لہر سائل کی طرف آتی ہے اس کی اونچائی زیادہ اور لمبائی کم ہونے لگتی ہے اس کی چوٹی نوکدار ہو جاتی ہے جسے بریکر کہتے ہیں۔

سرگرمی:

☆ دنیا کے نقشے پر اہم بحروں کے نام لکھ کر کاپی پر چسپاں کریں۔

یونٹ 3

قدرتی آفات

سوالنمبر 1۔درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1۔پاکستان میں جنگلات کے رقبے کا تناسب ہے۔

الف۔5فیصد سے کم ب۔15 فیصد ج۔25 فیصد د۔10 فیصد

2۔سب سے کم وقت میں تباہی لانے والی قدرتی آفت ہے۔

الف۔گردباد ب۔جنگل کی آگ ج۔زلزلہ د۔آتش فشانی

3۔زمین کے اندر پگھلا ہوا چٹانی مواد ہے۔

الف۔میگما ب۔گردباد ج۔لینڈسلائیڈر د۔لاوا

4۔ زلزلے کے ہلکے جھٹکے کی صورت میں کیا کرنا چاہیے۔

الف۔کھڑے ہو جائیں۔ ب۔لیٹ جائیں ج۔گھر میں رہیں د۔بیٹھ جائیں

5۔ پاکستان میں دریا بہتے ہیں۔

الف۔دو ب۔تین ج۔چار د۔پانچ

جوابات۔ 1۔5فیصد سے کم 2- زلزلہ 3- میگما 4۔ بیٹھ جائیں 5۔پانچ

سوال نمبر 2۔مختصر جواب دیں۔

i۔قدرتی آفت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔جب کوئی قدرتی عمل انسان کے لیے جانی اور مالی نقصان کا سبب بن جائے تو اسے قدرتی آفت کہتے ہیں۔

ii۔سیلاب سے بچاؤ کے دو طریقے بیان کریں۔

جواب۔i۔سیلاب سے ممکنہ طور پر متاثر ہونے والے عوام میں آگاہی اور شعور پیدا کیا جائے۔

ii محفوظ طریقے سے لوگوں کا خطرے کے علاقے سے انخلا عمل میں لایا جائے۔

iii۔جنگل کی آگ لگنے کے امکانات کو کم کرنے کے دو طریقے بتائیں۔

1۔جنگلات کے نزدیک آتشی مواد مثلاً گیس، پٹرول وغیرہ ذخیرہ نہ کریں۔

2۔ایسی نباتات اگائیں جن کو آگ لگنے کا اندیشہ کم ہو۔

سوال نمبر 3۔ تفصیلی جواب دیں۔

1۔قدرتی آفات پر نوٹ لکھیں۔

جواب۔جب کوئی قدرتی عمل انسان کے لیے جانی اور مالی نقصان کا سبب بن جائے تو اسے قدرتی آفت کہتے ہیں ذیل میں ان قدرتی آفات کو بیان کیا گیا ہے۔

آتش فشانی

زمین کے اندر پگھلے ہوئے مادے کا زمین سے باہر آنا آتش فشانی کہلاتا ہے اس عمل سے نکلنے والی گرم گیسیں اور آتشیں راکھ ماحولیاتی آلودگی کا سبب بنتی ہیں۔

زمین کا سرکنا یا پھسلنا

کشش ثقل کے زیر اثر زمین کے نیچے باہر کی طرف حرکت زمین کا سرکنا یا پھسلنا کہلاتی ہے متاثرہ علاقوں میں اس سے جانی، مال اور تعمیراتی نقصان ہوسکتا ہے۔

صحرازدگی

قابل کاشت زمین کا صحرا میں تبدیل ہوکر بنجر ہوجانا صحرازدگی کہلاتا ہے اس سے خوراک کی کمی، قحط سالی اور غربت میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

سیلاب

سیلاب سے مراد دریا کے پانی کا ایسا اونچا بہاؤ جو دریا کے کناروں سے بہہ نکلے اور ارد گرد نشیبی آبادیوں کو تباہ کردے اس سے جانی و مالی نقصان ہوسکتا ہے اور تعمیرات تباہ ہوجاتی ہیں۔

گردباد

گردباد طوفانی ہواؤں کا ایسا قدرتی نظام ہے جس کے مرکز میں کم دباؤ کا حلقہ ہوتا ہے اور تیز ہوائیں مرکز کی طرف چلتی ہیں ساحلی علاقوں میں گردباد بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان کا سبب بنتے ہیں۔

زلزلے

قشرالارض کی اچانک اور شدید تھرتھراہٹ زلزلہ کہلاتی ہے اس سے انسانی بستیوں اور تعمیراتی ڈھانچوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

جنگل کی آگ

ایسی بے قابو آگ جو جنگلات اور دوسری نباتات کو راکھ کا ڈھیر بنا دیتی ہیں جنگل کی آگ حیات اور قریبی انسانی بستیوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔

2۔قدرتی آفات کے لیے اختیار کیے جانے والے انتظامی اقدامات پر بحث کریں۔

جواب۔ قدرتی آفات کے لیے اختیار کیے جانے والے انتظامی اقدامات درج ذیل ہیں۔

پیش گوئی اور تدارک

قدرتی آفت کے وقوع پذیر ہونے سے پہلے اس کی پیش گوئی کی جاتی ہے اور ایسے تمام اقدامات کیے جائیں جن سے ممکنہ خطرے سے بچا جا سکے۔

نگرانی

قدرتی آفت کے دوران ایسے اقدامات کیے جاتے ہیں جن کی مدد سے متاثرین کی ضروریات پوری اور مصائب کم کیے جاسکیں۔

آبادکاری اور بحالی

قدرتی آفت کے وقوع پذیر ہونے کے بعد ایسے اقدامات کیے جائیں جس سے متاثرین کی جلد از جلد بحالی اور آبادکاری کی جا سکے۔

سرگرمی

☆ طلبہ مختلف قدرتی آفات کی تصاویر کاپی پر چسپاں کریں۔

☆ استاد بچوں کو ابتدائی طبی امداد کی پریکٹس کروائیں۔

یونٹ 4

بڑے ماحولیاتی مسائل

سوالنمبر 1۔درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1۔شور کی آلودگی کا نتیجہ ہے۔

الف۔نظر کی کمزوری ب۔پھیپھڑوں کی تکلیف ج۔یرقان د۔ہائی بلڈ پریشر

2 ۔گلیشیئر پگھل رہے ہیں۔

الف۔مٹی کی آلودگی سے ب۔آبی آلودگی سے ج۔گلوبل وارمنگ سے د۔شور کی آلودگی سے

3۔مختلف گیسوں سے مل کر بنا ہوا ہے۔

الف۔کرہ حجری ب۔کرہ آبی ج۔کرہ ہوائی د۔کرہ حیاتی

4۔اوزون کی تہہ کمزور ہو رہی ہے۔

الف۔آبی آلودگی سے ب۔مٹی کی آلودگی سے ج۔شور کی آلودگی سے د۔فضائی آلودگی سے

5۔خطرناک گیسیں ہوا میں شامل ہوتی ہیں۔

الف۔شور کی وجہ سے ب۔جنگلات کی کٹائی کی وجہ سے

ج۔کوڑے کو آگ لگانے سے د۔کھادیں استعمال کرنے سے

جوابات۔

1۔ہائی بلڈ پریشر 2- گلوبل وارمنگ سے 3- کرہ ہوائی 4۔ فضائی آلودگی سے 5۔کوڑے کو آگ لگانے سے

سوالنمبر 2۔مختصر جواب دیں۔

i۔آلودگی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔کسی مواد کا ماحول میں غیر متناسب مقدار میں داخل ہونا جو ماحول کے لیے نقصان دہ ہو آلودگی کہلاتا ہے۔

ii۔آلودگی کی اقسام بیان کریں۔

جواب۔i۔فضائی آلودگی ii۔آبی آلودگی iii۔مٹی کی آلودگی iv۔شور کی آلودگی

iii۔آلودگی کو کم کرنے کی تجاویز تحریر کریں۔

جواب۔ i۔ کوڑا کرکٹ حفاظتی اقدامات کے ساتھ تلف کریں۔

ii۔ پانی ضرورت کے مطابق استعمال کریں۔

iii۔ پلاسٹک بیگ کم سے کم استعمال کریں۔

سوالنمبر 3۔ تفصیلی جواب دیں۔

i۔آبی آلودگی کی وجوہات اوراثرات بیان کریں۔

جواب۔آبی آلودگی کی وجوہات:

i۔ کاشت کاری کے دوران فصلوں پرمختلف کیمیائی کھادوں اور سپرے کا استعمال ۔

ii۔ گھروں اور کارخانوں کا گندہ پانی براہ راست نالوں کے ذریعے دریاؤں میں بہانا۔

iii۔ تیزابی بارش کا برسنا۔

iv۔ سمندروں میں بڑے پیمانے پر کوڑا کرکٹ پھینکنا ۔

v۔ تیل بردار جہازوں کا تیل حادثوں کی وجہ سے سمندر میں مل جانا۔

آبی آلودگی کے اثرات

i۔آبی آلودگی نہ صرف انسانوں بلکہ آبی حیات کے لیے بھی سخت نقصان دہ ہے۔

ii۔زہریلے کیمیکل سے موذی امراض پھیلتے ہیں۔

iii۔دنیا کی تقریباًنصف آبادی آلودہ پانی استعمال کرتی ہے جس سے ہر سال لاتعداد افراد مختلف بیماریوں کی وجہ سے مرجاتے ہیں۔

ii۔مٹی کی آلودگی کے اسباب واثرات تحریر کریں۔

جواب۔مٹی کی آلودگی کے اسباب

i۔گھروں،صنعتوں اور ہسپتالوں سے پیدا ہونے والا کوڑا کرکٹ مناسب طریقے سے تلف نہ کرنا۔

ii۔کیڑے مار ادویات اور کھادوں کا بے جا استعمال۔

iii۔جنگلات کا کٹاؤ۔

iv۔کان کنی۔

v۔فیکٹریوں،سڑکوں اور عمارتوں کی تعمیر وغیرہ۔

مٹی کی آلودگی کے اثرات

i۔زمینی آلودگی سے سانس اور جلد کی بیماریوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔

ii۔جب زمین آلودہ ہوتی ہے تو اس سے پانی بھی آلودہ ہو جاتا ہے۔

iii۔زمینی آلودگی کے خاتمے کے لیے کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں کو آگ لگانے سے فضائی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

iii۔فضائی آلودگی کے اسباب واثرات کی وضاحت کریں۔

جواب۔فضائی آلودگی کے اسباب

i۔آتش فشانی کے عمل کا وقوع پذیر ہونا۔

ii۔جنگل کی آگ کا بے قابو ہو جانا۔

iii۔صنعتوں سے زہریلے مواد کا خارج ہونا۔

iv۔ذرائع نقل وحمل سے دھوئیں کا اخراج ہونا۔

v۔کوڑا کرکٹ حفاظتی تدابیر کے بغیر تلف کرنا وغیرہ

فضائی آلودگی کے اثرات

i۔اوزون کی تہہ کا کمزور ہو جانا۔

ii۔آنکھوں، جلد اور سانس کی بیماریوں کا عام ہو جانا۔

iii۔زرعی پیداوار کا متاثر ہونا۔

iv۔جگر، دماغ، گردوں اور پھیپھڑوں کا متاثر ہونا۔

سرگرمی

☆ آلودگی کی مختلف اقسام کی تصاویر چارٹ پر چسپاں کر کے کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

☆ اپنے سکول میں آلودگی کے خلاف مہم چلائیں۔

یونٹ 5

پاکستان کی آب وہوا

سوال نمبر 1۔ درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1۔ پاکستان میں سب سے زیادہ بارش والا مقام ہے۔

الف۔ کراچی　　ب۔ لاہور　　ج۔ مری　　د۔ سبی

2 ۔آب وہوا کی بنیاد پر سال کے ایک مخصوص حصے یا مدت کو کہتے ہیں۔

الف۔ موسم　　ب۔ موسمی اثرات　　ج۔ موسمی عرصہ　　د۔ موسمی کیفیت

3۔ پاکستان میں موسم گرما کا دورانیہ ہے۔

الف۔ جنوری تا مارچ　　ب۔ مارچ تا مئی　　ج۔ مئی تا ستمبر　　د۔ اکتوبر تا دسمبر

4۔ پاکستان کے مختلف حصوں کی آب وہوا ہے؟

الف۔ مختلف　　ب۔ یکساں　　ج۔ شدید　　د۔ متعدل

5۔آب وہوا کے لحاظ سے پاکستان کے بڑے خطے ہیں۔

الف۔ دو　　ب۔ تین　　ج۔ چار　　د۔ پانچ

جوابات 1۔مری 2- موسم 3- مئی تا ستمبر 4۔ مختلف 5۔چار

سوالنمبر 2۔مختصر جواب دیں۔

i۔موسم کی تعریف کریں۔

جواب۔آب وہوا کی بنیاد پر سال کے ایک مخصوص عرصے یا مدت کو موسم کہتے ہیں جیسا کہ درجہ حرات، ہوا، بارش وغیرہ

ii۔ پاکستان میں پائے جانے والے موسموں کے نام تحریر کریں۔

جواب۔ پاکستان میں درج ذیل چار موسم پائے جاتے ہیں۔

i۔موسم سرما　　ii۔موسم بہار　　iii۔موسم گرما　　iv۔موسم بہار

iii۔ پاکستان کی آب وہوا کے خطوں کے نام تحریر کریں۔

پاکستان کی آب وہوا کے چار خطوں کے نام درج ذیل ہیں

i۔نیم حاری بری پہاڑی آب وہوا کا خطہ

ii۔نیم حاری بری سطح مرتفع کا خطہ

iii۔نیم حاری بری میدانی آب وہوا کا خطہ

iv۔حاری ساحلی آب وہوا کا خطہ

سوالنمبر 3۔تفصیل سے جواب دیں۔

1۔ پاکستان میں موسم سرمااور گرما کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب۔ پاکستان میں موسم گرما :

i۔ پاکستان میں موسم گرما مئی سے ستمبر تک رہتا ہے۔

ii۔میدانی علاقوں،خصوصاً صحراؤں میں گرمی کی شدت بڑھ جاتی ہے۔

iii۔ساحلی علاقوں میں سمندر کے اثرات کی وجہ سے درجہ حرارت متعدل رہتا ہے۔

iv۔پاکستان میں درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے ہوا کا دباؤ کم ہوجاتا ہے جس سے مون سون ہوائیں چلنا شروع ہوجاتی ہیں۔

v۔مون سون کی ہوائیں پاکستان میں خوب بارشیں برساتی ہیں۔

پاکستان میں موسم سرما :

i۔پاکستان میں موسم سرما کا دورانیہ دسمبر سے فروری تک ہے۔

ii۔موسم سرمامیں ملک کے تمام علاقوں میں درجہ حرارت کم رہتا ہے۔

iii۔میدانی علاقوں میں سردی کی شدت بڑھ جاتی ہے۔

iv۔پاکستان کے پہاڑی علاقوں میں درجہ حرارت 0 سینٹی گریڈ سے بھی کم ہوجانے کی وجہ سے شدید برف باری ہوتی ہے۔

v۔پاکستان میں موسم سرمامیں بہت کم بارش ہوتی ہے۔

سرگرمی

☆ پاکستان کے نقشے پر پاکستان کی آب وہوا کے لحاظ سے خطوں میں تقسیم کریں۔

☆ پاکستان کے چاروں موسموں پر چارٹ بنا کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

یونٹ 6

پاکستان کے ہمسایہ خطے

سوال نمبر 1۔درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1۔پاکستان کو چین سے ملاتی ہے۔

الف۔جی ٹی روڈ   ب۔سپر انڈس ہائی وے   ج۔مکران کوسٹل ہائی وے   د۔شاہراہ قراقرم

2۔سارک کی علاقائی تنظیم کا قیام ہوا۔

الف۔1975ء   ب۔1985ء   ج۔1998ء   د۔2001ء

3۔پاکستان کا کل رقبہ ہے۔

الف۔7,96,096 مربع کلومیٹر   ب۔7,94,094 مربع کلومیٹر

ج۔9,92,092 مربع کلومیٹر   د۔7,90,090 مربع کلومیٹر

4۔پاکستان کے جنوب میں واقع ہے۔

الف۔بھارت   ب۔بحیرہ عرب   ج۔چین   د۔ایران

5۔جنوبی ایشیاء کے ممالک کے مابین تعلقات کو فروخت دینے کے لیے تنظیم قائم کی گئی۔

الف۔سارک   ب۔او آئی سی   ج۔آئی سی آئی   د۔آئی سی او

جوابات۔

1۔شاہراہ قراقرم 2- 1985ء 3-7,96,096 مربع کلومیٹر 4۔ بحیرہ عرب 5۔سارک

سوال نمبر 2۔مختصر جواب دیں۔

i۔جنوبی ایشیاء میں شامل ممالک کے نام لکھیں۔

جواب۔پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، سری لنکا، بھوٹان، نیپال، مالدیپ اور افغانستان ۔

ii۔پاکستان کا کل رقبہ کتنا ہے؟

جواب۔پاکستان کا کل رقبہ 7,96,096 مربع کلومیٹر ہے۔

سوالنمبر 3۔ تفصیل سے جواب دیں۔

i۔ پاکستان کے جغرافیائی محل وقوع کی اہمیت لکھیں۔

جواب۔ پاکستان کا محل وقوع

پاکستان کا کل رقبہ 7,96,096 مربع کلومیٹر ہے۔اس کے مشرق میں بھارت، شمال مغرب میں افغانستان، جنوب مغرب میں ایران، شمال اور شمال مشرق میں چین اور جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے افغانستان کی چوڑی پٹی ''واخان'' اس کو وسط ایشیائی ریاستوں سے الگ کرتی ہے۔

اہمیت:

پاکستان کو جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے منفرد مقام حاصل ہے روس، امریکہ اور چین پاکستان میں اپنا اثر ورسوخ بڑھانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں، کراچی کی بندرگاہ تجارتی لحاظ سے اہم ترین بندرگاہ ہے۔

سرگرمی:

☆ جنوبی ایشیاء کا خاکہ بنائیں اور ممالک کے نام لکھیں۔

☆ پاکستان اور اس کے ہمسایہ ممالک کے پرچم کی تصاویر کاپی پر چسپاں کریں۔

تاریخ

8

گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، پنجاب، لاہور

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1۔	برطانوی ہندوستان میں سیاسی بیداری	24-36
2۔	سیاسی مصالحت کے لیے کوششیں	37-52
3۔	قیام پاکستان کے لیے جدوجہد	53-68

نگران : مسٹر سلطان شاھد، پرنسپل

مسٹر کاشف محمود، پرنسپل

تیار کردہ : مسز صائمہ نوشین ، جونیئر سپیشل ایجوکیشن ٹیچر

یونٹ 1

برطانوی ہندوستان میں سیاسی بیداری

سوالنمبر 1:۔درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1۔ مسلم لیگ کا قیام عمل میں آیا۔

الف۔1900ء ب۔1906ء ج۔1910ء د۔1916ء

2۔ تحریک خلافت میں اہم کردار کس نے ادا کیا؟

الف۔قائداعظم ب۔سرسید احمد خان ج۔مولانا ظفر علی خان د۔مولانا محمد علی جوہر

3۔ پہلی جنگ عظیم میں ترکی نے ساتھ دیا۔

الف۔جرمنی کا ب۔برطانیہ کا ج۔امریکہ کا د۔اٹلی کا

4۔ صوبوں کے تمام محکموں کو کس نظام کے تحت دو حصوں میں تقسیم کیا گیا؟

الف۔پارلیمانی ب۔جمہوری ج۔دوعملی د۔وفاقی

5۔ پہلی جنگ عظیم کب ہوئی؟

الف۔1911 تا1914ء ب۔1914 تا1918ء ج۔1918 تا1923ء د۔1923 تا1927ء

جواب : 1- 1906ء 2- مولانا محمد علی جوہر 3- جرمنی کا 4۔دوعملی 5۔1914 تا1918ء

سوالنمبر **2**۔خالی جگہ پر کریں۔

1۔ دوعملی نظام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں کامیاب نہ ہوسکا۔

2۔ قائداعظم نے بحیثیت سفیر ہندو مسلم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں اہم کردار ادا کیا۔

3۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں سرسید احمد خان نے برٹش انڈین ایسوسی ایشن قائم کی۔

4۔ انڈین نیشنل کانگریس کا قیام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں عمل میں آیا۔

5۔ تحریک خلافت میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا اہم کردار تھا۔

جواب : 1- صوبوں 2- اتحاد 3- 1886ء 4۔1885ء 5۔مولانا محمد علی جوہر

سوالنمبر **3**۔درست بیان کے سامنے (v)اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

1۔ مسلم لیگ 1908ء میں قائم ہوئی۔

2۔ قائداعظم کو ہندو مسلم سفیر کا خطاب ملا۔

3۔ تحریک خلافت میں گاندھی نے اہم کردارادا کیا۔

4۔ پہلی جنگ عظیم میں ترکی نے جرمنی کا ساتھ دیا۔

5۔ دوعملی نظام صوبوں میں کامیاب رہا۔

جواب : 1- غلط 2- درست 3- غلط 4۔درست 5۔غلط

سوالنمبر **4**۔کالم الف کو کالم ب سے ملائیں اور کالم ج میں لکھیں

نمبرشمار	کالم الف	کالم ب	کالم ج
1۔	تحریک خلافت	ہندو مسلم سفیر	
2۔	مسلم لیگ کا قیام	1919ء ایکٹ	
3۔	پہلی جنگ عظیم	ستمبر 1919ء	
4۔	قائداعظم	1914 تا 1918ء	
5۔	دوعملی نظام	1906ء	

جواب : 1۔ ستمبر 1919ء 2۔1906ء 3۔1914ء تا 1918ء 4۔ہندو مسلم سفیر 5۔1919ء ایکٹ

سوالنمبر **5**۔مختصر جواب دیں۔

1۔ تحریک خلافت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ برصغیر کے مسلمانوں نے 1919ء میں ترکوں کی حمایت میں جو تحریک چلائی اسے تحریک خلاف کہتے ہیں۔اس کا مقصد ترکی کی علاقائی سالمیت وخلافت کو برقرار رکھنا تھا۔

2۔مسلم لیگ کے قیام کے مقاصد لکھیں؟

جواب۔مسلم لیگ کے قیام کے مقاصد درج ذیل ہیں:

i۔ برصغیر کے مسلمانوں کے سیاسی حقوق ومفادات کی حفاظت کرنا۔

ii۔مسلمانوں میں برطانوی حکومت کے لیے مفاہمت اوروفاداری کا جذبہ پیدا کرنا۔

iii۔ برصغیر کی دوسری اقوام سے دوستانہ تعلقات قائم کرنا۔

سوالنمبر 6۔ دوعملی نظام پر نوٹ لکھیں۔

جواب۔ برطانوی حکومت نے 1919ء کے ایکٹ کے تحت صوبوں میں دوعملی نظام کا آغاز کیا اس نظام کے تحت صوبوں کے تمام محکموں کو درج ذیل دو حصوں میں تقسیم کیا گیا:

i۔ **محفوظ:**

پولیس، امن عامہ، انصاف اور آبپاشی کے محکموں کو چلانے کی ذمہ داری، گورنر اور اس کے انتظامی کونسل کی تھی

ii۔ **منتقلہ:**

مقامی حکومتیں، صحت، تعلیم، زراعت اور کوآپریٹو کے محکموں کو چلانے کی ذمہ دار وزرا کی کونسل کی تھی۔

سرگرمی

☆ اس باب میں موجود مسلم رہنماؤں کا تصویری البم تیار کریں۔

یونٹ 2

سیاسی مصالحت کے لیے کوششیں

سوال نمبر 1۔ درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1۔ قائداعظم نے چودہ نکات پیش کیے۔

الف۔1930ء ب۔1929ء ج۔1928ء د۔1927ء

2۔ علامہ اقبال نے خطبہ الہ آباد دیا۔

الف۔1933ء ب۔1931ء ج۔1929ء د۔1930ء

3۔ دوسری جنگ عظیم شروع ہوئی۔

الف۔1937ء ب۔1938ء ج۔1939ء د۔1941ء

4۔ تجاویز دہلی پیش کی گئیں۔

الف۔1929ء ب۔1928ء ج۔1927ء د۔1926ء

5۔ برطانوی حکومت نے 1930ء سے 1932ء تک گول میز کانفرنس پیش کی۔

الف۔کراچی میں ب۔لندن میں ج۔لاہور میں د۔بمبئی میں

جواب : 1- 1929ء 2- 1930ء 3- 1939ء 4۔1927ء 5۔ لندن میں

سوال نمبر 2۔ خالی جگہ پر کریں۔

1۔ قائداعظم نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں چودہ نکات پیش کیے۔

2۔ برطانوی حکومت نے 1930ء سے 1932ء تک گول میز کانفرنسیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں منعقد کی۔

3۔ 1935ء کے ایکٹ کے تحت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو خود مختاری دی گئی۔

4۔ خطبہ الہ آباد کی صدارت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے کی۔

5۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے تجاویز دہلی پیش کی۔

جواب : 1- 1929ء 2- لندن 3- صوبوں 4۔علامہ محمد اقبال 5۔قائداعظم

سوال نمبر 3۔درست بیان کے سامنے (v)اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

1۔ 1929ء میں قائداعظم نے چودہ نکات پیش کیے۔

2۔ برطانوی حکومت نے 1935ء سے 1939ء تک گول میز کانفرس منعقد کیں۔

3۔ دوسری جنگ عظیم 1939ء میں شروع ہوئی۔

4۔ دہلی تجاویز میں سندھ کو صوبہ بمبئی سے علیحدہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

5۔ خطبہ الہ آباد قائداعظم نے دیا۔

جواب : 1- درست 2- غلط 3- درست 4۔درست 5۔غلط

سوال نمبر 4۔کالم الف کو کالم ب سے ملائیں اور کالم ج میں لکھیں

نمبر شمار	کالم الف	کالم ب	کالم ج
1۔	1935ء ایکٹ	خطبہ الہ آباد	
2۔	1927ء	گول میز کانفرنس	
3۔	1930ء سے 1932ء	چودہ نکات	
4۔	1929ء	تجاویز دہلی	
5۔	1930ء	صوبائی خودمختاری	

جواب : 1- صوبائی خودمختاری 2- تجاویز دہلی 3- گول میز کانفرنس 4۔چودہ نکات 5۔خطبہ الہ آباد

سوالنمبر 5۔مختصر جواب لکھیں۔

1۔پہلی گول میز کانفرنس میں کون کون سے مسلم نمائندے شامل تھے؟

جواب۔مسلمانوں کی طرف سے18 نمائندے جن میں قائداعظم،سر آغا خان،مولانا محمد علی جوہر،سر محمد شفیع اور مولوی فضل الحق بھی شامل تھے۔

2۔ تجاویز دہلی کس نے پیش کیں۔؟

جواب۔1927ء میں قائداعظم نے تجاویز دہلی پیش کیں۔

3۔ قائداعظم نے چودہ نکات کب پیش کیے؟

جواب۔28 مارچ 1929ء کو قائداعظم نے چودہ نکات پیش کیے۔

سوالنمبر 6۔خطبہ الہ آباد کا خلاصہ اور اہمیت بیان کریں۔

جواب۔خطبہ الہ آباد

الہ آباد کے مقام پر دسمبر 1930ء میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں علامہ محمد اقبال نے خطبہ پیش کیا جسے خطبہ الہ آباد کہا جاتا ہے اس خطبہ میں علامہ محمد اقبال نے دوقومی نظریے پر روشنی ڈالی اور کہا کہ پنجاب، سرحد، سندھ اور بلوچستان کو ملا کر مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ ریاست بنا دی جائے۔

خطبہ الہ آباد کی اہمیت

یہ خطبہ برصغیر کے مسلمانوں کی جدوجہد آزادی میں بہت اہمیت رکھتا ہے اس خطبہ نے انہیں نئی راہ دکھائی اور منزل کی طرف رہنمائی کی۔

سرگرمی

تحریک آزادی کے مشہور رہنماؤں کی تصاویر چارٹ پر لگا کر کلاس میں آویزاں کریں۔

یونٹ 3

قیام پاکستان کے لیے جدوجہد

سوال نمبر 1۔درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1۔قرارداد پاکستان کب منظور ہوئی۔

ا۔1939ء　　ب۔1940ء　　ج۔1941ء　　د۔1942ء

2۔قانون آزادی ہند کب منظور ہوا؟

ا۔18 اگست 1947ء　　ب۔18 جولائی 1947ء　　ج۔18 جون 1947ء　　د۔18 ستمبر 1947ء

3۔پاکستان کے پہلے وزیراعظم بنے؟

ا۔لیاقت علی خان　　ب۔محمد علی　　ج۔قائداعظم　　د۔علامہ محمد اقبال

4۔1940ء میں مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس ہوا۔

ا۔لاہور میں　　ب۔کراچی میں　　ج۔ڈھاکہ میں　　د۔دہلی میں

5۔آزادی ہند قانون سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آزاد ریاستیں وجود میں آئیں۔

ا۔چار　　ب۔تین　　ج۔دو　　د۔ایک

جواب : 1-1940ء 2- 18 جولائی 1947ء 3- لیاقت علی خان 4۔لاہور میں 5۔دو

سوالنمبر 2۔خالی جگہ پر کریں۔

1۔ 1945-46ء کے انتخابات میں مسلم نشستوں پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے امیدوار کامیاب ہوئے۔

2۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو قانون آزادی ہند منظور ہوا۔

3۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔

4۔ پاکستان کے پہلے وزیراعظم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مقرر ہوئے۔

5۔ قرارداد پاکستان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے پیش کی۔

جواب : 1- مسلم لیگ 2- 18 جولائی 1947ء 3- قائداعظم 4۔لیاقت علی خان 5۔فضل الحق

سوالنمبر 3۔درست بیان کے سامنے (v)اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

1۔ قائداعظم پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔

2۔ 18 جولائی 1946ء کو برطانوی پارلیمنٹ نے قانون آزادی ہند منظور کیا۔

3۔ 23 مارچ 1947ء کو قرارداد لاہور پیش کی گئی۔

4۔ پاکستان 15 جون 1947ء کو بنا۔

5۔ قرارداد لاہور کی صدارت علامہ محمد اقبال نے کی۔

جواب : 1- درست 2- غلط 3- غلط 4۔غلط 5۔غلط

سوالنمبر 4۔کالم الف کو کالم ب سے ملائیں اور کالم ج میں لکھیں

نمبر شمار	کالم الف	کالم ب	کالم ج
1۔	قانون آزادی ہند	پاکستان کے پہلے وزیر اعظم	
2۔	لیاقت علی خان	پاکستان کے پہلے گورنر جنرل	
3۔	14 اگست 1947ء	قرارداد لاہور	
4۔	1940ء	18 جولائی 1947ء	
5۔	قائداعظم	قیام پاکستان	

جواب :1- 18 جولائی 1947ء 2- پاکستان کے پہلے وزیر اعظم 3- قیام پاکستان 4۔قرارداد لاہور
5۔ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل

سوالنمبر 5۔مختصر جواب لکھیں۔

1۔قرارداد لاہور کے اجلاس کی صدارت کس نے کی؟

جواب۔قرارداد لاہور کی صدارت قائداعظم نے کی۔

2۔قانون آزادی ہند کب منظور ہوا۔؟

جواب۔18 جولائی 1947ء کو قانون آزادی ہند منظور ہوا۔

3۔ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم کون بنے؟

جواب پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان بنے۔

4۔ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کون بنے؟

جواب۔ قائداعظم پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔

سوالنمبر 6۔قرارداد پاکستان کب اور کہاں پیش ہوئی اس کی اہمیت بیان کریں۔

جواب۔قرارداد پاکستان

23 مارچ 1940ء کولاہور کے منٹو پارک میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کے موقع پر قرارداد پاکستان پیش کی گئی اس کی صدارت قائداعظم نے کی اور اس قرارداد کو مولوی فضل الحق نے پیش کیا۔

اہمیت

قرارداد پاکستان کی منظوری کے بعد حصول پاکستان کی جدوجہد شروع ہوگئی۔ ہندوؤں اور انگریزوں نے اس کے راستے میں جگہ جگہ رکاوٹیں کھڑی کیں مگر مسلمانوں کی لگن سچی تھی بالآخر 14 اگست 1947ء کو پاکستان معرض وجود میں آیا۔

سرگرمی

☆ طلبہ تحریک پاکستان مختلف ادوار کی تصاویر اکھٹی کر کے نمائش کا اہتمام کریں۔